© rasailojaraid.com

تابع فرمان رہیں گے۔ لیکن مسلمانوں کو کھلے بندوں اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے اور نئی عبادت گاہیں بنانے کا انہیں حق حاصل نہیں ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دورِ خلافت میں ایک گرجا کے بارے میں جھگڑا ہو گیا تو بقول علی بن ابی حملۃ "فاخرجنا عمر بن عبد العزیز منہا وردھا الی النصاری"۔ (کتاب الاموال للإمام ابی عبیدؒ روایت نمبر ۴۲۲، ص ۱۵۲) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے وہ گرجا مسلمانوں سے لیکر عیسائیوں کو واپس دلوایا۔ البتہ حکومتِ وقت اس امر کا خاص دھیان رکھے کہ غیر مسلم پہلے عبادت خانوں کی موجودگی میں نئے عبادت خانے نہ بنانے پائیں کیونکہ یہی حکم شرعی ہے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اسی نوعیت کے ایک اور واقعہ میں فرمایا۔ ان کانت من الخمس عشرۃ کنیسۃ التی فی عہدھم فلا سبیل لک الیہا۔ (ایضاً ص ۱۵۲) کہ اگر وہ عہدِ کفر کے پندرہ گرجوں میں سے ہے تو پھر اُسے نہ لو یعنی اگر وہ نیا گرجا بنانے کی کوشش کریں تو انہیں بلا ضرورت نہ بنانے دیا جائے اور یہ کام حکومتِ وقت کرے۔ نہ کہ ہر عام و خاص جیسا کہ البدائع والصنائع میں قاضی کاسانیؒ نے اس کی صراحت کی ہے۔

صابئین کون تھے؟

سوال:۔ قرآن کریم میں یہود و نصاریٰ کے ساتھ "صابئین" کا بھی ذکر کیا گیا ہے یہ کون لوگ ہیں اور ان کا مذہب کیا ہے؟ (نذیر احمد — پشاور)

جواب:۔ صابئین، یہود و نصاریٰ کی طرح صحیح رستے سے بھٹکے ہوئے کسی سچے پیغمبر کے پیروکار تھے۔ امام سیوطیؒ کی یہ تحقیق ان کی کتاب "حسن المحاضرۃ" میں درج ہے کہ صابئین، دراصل حضرت ادریسؑ کی ملت ہیں۔ آپ پر بہت سے صحائف نازل ہوئے، آپ کی ملت میں توحید، طہارت، صلوٰۃ و صوم بنیادی چیزیں تھیں لیکن بعد میں یہ لوگ بگڑ گئے۔ یہ لوگ پھر ستاروں، سورج اور چاند وغیرہ کو پوجنے لگے مختلف ستاروں میں چند یہ ہیں، زہرہ، مشتری، عطارد، شعریٰ وغیرہ۔ رومی اور یونانی ان کے نام پر مندر بنایا کرتے تھے، ایک دیوتا سورج نامی بھی تھا جس کی یاد میں آج کل عیسائی کرسمس ڈے (۲۵ دسمبر) مناتے ہیں۔ سورج کے پرستار آج بھی دنیا میں قلیل تعداد میں موجود ہیں۔

© rasailojaraid.com